

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

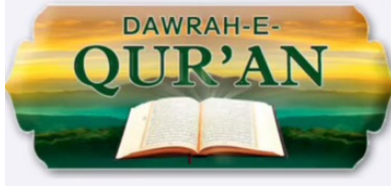
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 7

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ 7 :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُتَّصِفِ بِالْجَلَالِ وَالْكَمَالِ، الْمُنَزَّهِ عَنِ الْأَنْدَادِ وَالْأَشْبَاهِ وَالْأَمْثَالِ، قَيُّومٌ لَا
يَنَامُ، عَزِيزٌ لَا يُرَامُ، نَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ أَنْ هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ، وَنَشْكُرُهُ عَلَى مَا حَبَّانَا بِهِ مِنْ
الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے، جو جلال اور کمال سے متصف ہے، وہ ہمسر، شبیہ اور ہم مثل سے پاک ہے، وہ
تمام کائنات کا نظام چلانے والا ہے وہ سوتا نہیں ہے، غالب ہے اس کا قصد نہیں کیا جاسکتا، ہم اللہ سبحانہ کی حمد
کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی طرف ہدایت دی، اور ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں اس بات پر کہ اس نے
ہمیں اسلام کے ذریعے فضل اور انعام عطا کیا۔



سُورَةُ الْبَايَدَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَإِذَا سَبَعُوا

اور جب وہ سنتے ہیں

مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ

جو نازل کیا گیا طرف رسول کے

تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو بہہ پڑتی ہیں

مِنَ الدَّمْعِ

آنسوؤں سے

مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ

اس (وجہ) سے جو انہوں نے پہچان لیا حق کو

يَقُولُونَ

وہ کہتے ہیں

رَبَّنَا أَمَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

اے ہمارے رب ایمان لائے ہم پس لکھ دے ہمیں ساتھ شہادت دینے والوں کے

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (89)

اللہ تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ ان قسموں پر تمہارا مواخذہ ضرور کرے گا جو تم نے مضبوط باندھیں۔ تو اس (قسم توڑنے) کا کفارہ دس مسکینوں کو درمیانے درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن کا آزاد کرنا ہے، تو جو کوئی یہ نہ پائے تو تین دنوں کے روزے رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لیے واضح کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

اگر انسان کسی بات کی قسم کھالے تو کیا کرے؟

قسم کی تین قسمیں

• (1)۔ یمن لغو

• (2)۔ یمن غموس

جھوٹی قسم

جو بے ساختہ عادت کے طور پر زبان سے یوں ہی نکل جاتی ہے

• ایسی قسموں پر نہ کفارہ ہے نہ سزا۔

• یہ کبیرہ گناہ ہے،

اس کا کوئی کفارہ نہیں، اس کا علاج یہی ہے کہ سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار کرے

ارادے اور نیت کے ساتھ قسم کھائے کہ میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا

کفارہ

دس مسکینوں کو اوسط (درمیانے) درجے کا کھانا کھلانا

یا انھیں کپڑے پہنانا

یا ایک گردن آزاد کرنا

اگر ان تینوں ہی کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھے

• یہ تین روزے خواہ پے درپے رکھے یا الگ الگ

دونوں طرح درست ہے۔

وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ

زیادہ قسمیں کھانے کی ممانعت

کاروبار میں زیادہ قسمیں کھانے کی ممانعت

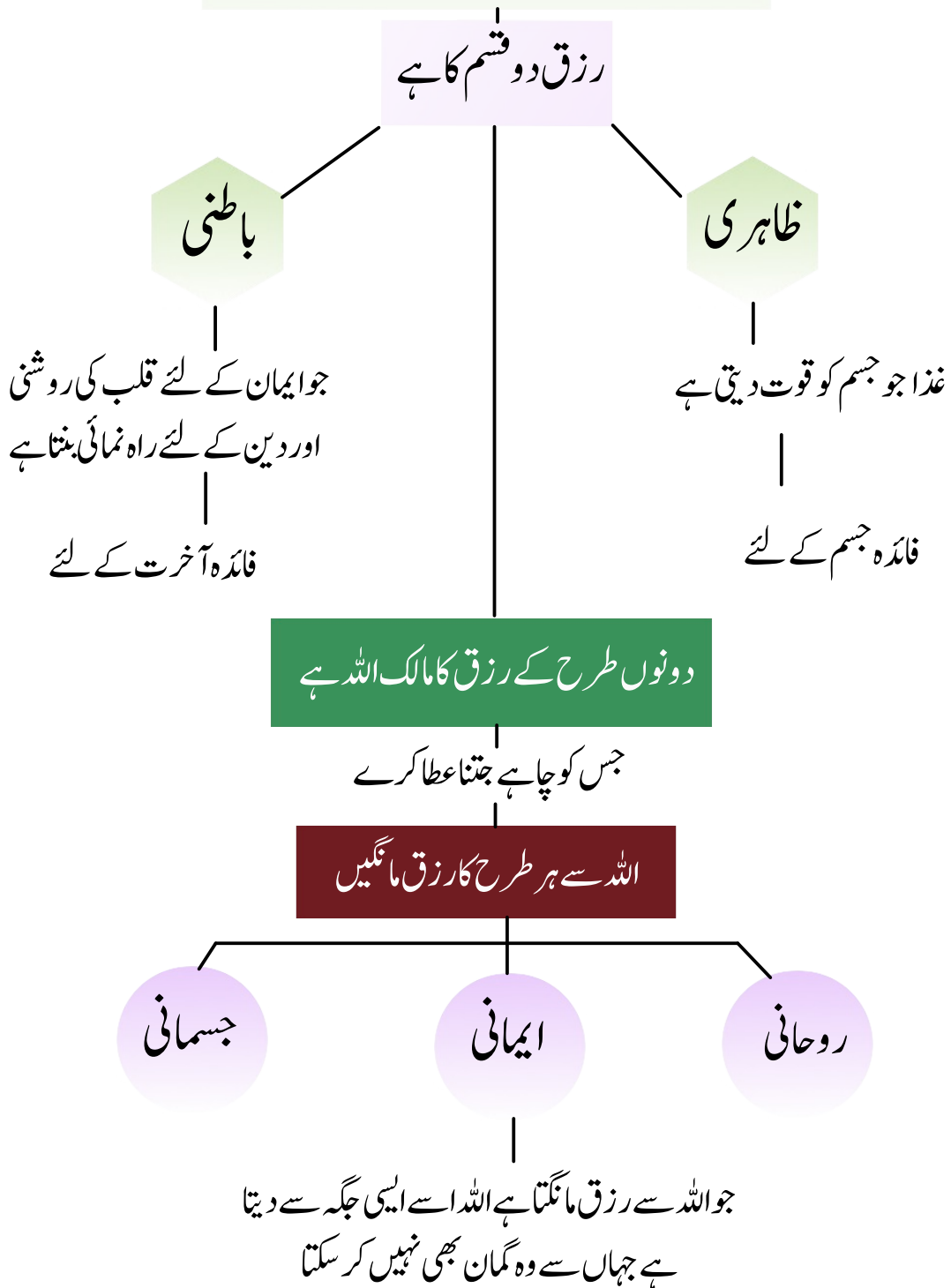
ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا بیچ میں بکثرت قسم کھانے سے بچو، کیونکہ جھوٹی قسم سامان کو فروخت تو کر دیتی ہے لیکن کمائی کو ختم کرنے کا باعث ہے۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (114)

عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار کہ جو ہمارے پہلوں اور ہمارے پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو سب سے بہترین رازق ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام کی دعا مانگنے کے طریقے سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ رب نہیں تھے

عاجزی کے ساتھ رب سے دعا کر رہے تھے



سُورَةُ الْأَنْعَامِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الَّذِي
وہ جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَجَعَلَ
اور اس نے بنایا

وَالنُّورَ
اور روشنی کو

الظُّلُمَاتِ
اندھیروں

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
پھر وہ جنہوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ①
ساتھ اپنے رب کے وہ برابر قرار دیتے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ (1)
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اسی نے
اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ
(دوسروں کو) برابر قرار دیتے ہیں۔

"الْحَمْدُ لِلَّهِ"

کے ساتھ شروع ہونے والی 5 سورتوں میں سے دوسری سورت



محبت اور تعظیم کے ساتھ تعریف بیان کرنا

• حمد میں محبت اور تعظیم دونوں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِّنْ تَحْتَ
أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ (65)

کہہ دیجیے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
یا وہ تمہیں گروہوں میں باہم لڑا دے اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔
دیکھئے کس طرح ہم آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ سمجھ جائیں۔

الْقَاهِرُ

غالب

♦ اللہ تعالیٰ کی صفت قہاریت یہ ہے کہ وہ کائنات کو عدم سے وجود
میں لایا، پھر وجود پر فنا اور خرابی طاری کرتا رہتا ہے
♦ کائنات میں جس قدر بھی پیدا کرنے اور فنا کرنے کا کام ہو رہا ہے
سب اللہ تعالیٰ کی قہاریت کا مظہر ہے۔

أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيْعًا

تمہارے معاملے کو خلط ملط یا مشتبہ
کردے جس کی وجہ سے تم گروہوں
اور جماعتوں میں بٹ جاؤ

أَوْ مِّنْ تَحْتَ أَرْجُلِكُمْ

جیسے دھنسا جانا، طوفانی سیلاب، جس میں سب
کچھ غرق ہو جائے۔ یا مراد ہے ماتحتوں، غلاموں
اور نوکروں چاکروں کی طرف سے عذاب کہ وہ
بدینت اور خائن ہو جائیں

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

بارش کی کثرت، یا ہوا، پتھر کے
ذریعے سے عذاب یا امر اور احکام
کی طرف سے ظلم و ستم۔

وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ

تمہارا ایک دوسرے کو قتل کرنا اس طرح ہر گروہ
دوسرے گروہ کی لڑائی کا مزہ چکھے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

الْخَبِيرُ (103)

نگاہیں اسے نہیں پاسکتیں اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ بہت باریک بین،
خوب باخبر ہے۔

ادراک

• لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ

اُدْرِكْ يُدْرِكُ

کسی چیز کی حقیقت کو پالینا

• صرف ابن عباس رضی اللہ
عنہما دیکھنے کے قائل ہیں، مگر وہ
کبھی ساتھ یہ بھی فرماتے تھے
کہ آپ ﷺ نے اپنے دل کی
آنکھ سے دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کو
دیکھا ہے۔

ادراک کا معنی اگر آنکھوں سے
دیکھنا ہو تو اس کے متعلق ام
المومنین عائشہؓ فرماتی ہیں:
جو تمہیں بیان کرے کہ محمد
ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا تو
اس نے یقیناً جھوٹ کہا۔“ پھر
انھوں نے یہی آیت پڑھی

قیامت کے دن انبیاء کے علاوہ مومن بھی اللہ کا دیدار کر سکیں گے

قیامت کے دن اللہ کا دیدار کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی

اگر ادراک کو حقیقت کے معنی میں لیا جائے تو اللہ کی حقیقت کو کوئی نہیں پاسکتا

الَلَطِيفُ

مهربانی کرنے والا

نرمی کرنے والا

۱۰ اس کی مهربانی اور لطف جملہ امور میں ہے۔

اس نے انبیاء، اولیاء، علماء، را سخن، اہل بصیرت کو معرفت نصیب کی

علمی لطف

اہل دانش کو معاش اور معاملات میں آگاہی دی

عملی لطف

اہل قناعت اور آزاد طبع انسانوں کو پورا حصہ دیا

باطنی لطف

اس نے ہر موجود شے کو عدم سے وجود بخشا

تکوینی لطف

اس نے بہت سے انسانوں کو دنیا کا بڑا حصہ اور کامرانی عطا کی

دنیا دی لطف

صالح اور نیکوں کو اپنی معیت نصیب فرمائی

اخروی لطف

غور و فکر اور عمل کے نکات



- ♦ جو اپنے رب سے جتنا ڈرتا ہے اس پر قرآن کا اثر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔
- ♦ حلال چیز بغیر عذر کے نیکی سمجھ کر چھوڑنا ہمارے دین میں پسندیدہ نہیں۔
- ♦ دین میں کثرت سوال سے دین مشکل ہو جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مسلمانوں میں وہ سب سے بڑا مجرم ہے جس کے سوال کرنے کی وجہ سے کوئی چیز حرام کر دی گئی حالانکہ اس سے قبل وہ حلال تھی"۔ (صحیح بخاری)
- ♦ اللہ سے رزق مانگیں تو ظاہری اور باطنی دونوں رزق مانگیں ظاہری رزق کھانا پینا جسمانی قوت کے لیے اور باطنی روحانی ایمان قلب علم کی روشنی کا رزق۔
- ♦ "رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ"
- ♦ اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اللہ مجھ سے راضی ہے کہ نہیں تو اپنے دل کو ٹٹول کر دیکھیں کہ کیا آپ اللہ سے راضی ہیں؟
- ♦ سورۃ الانعام ان پانچ سورتوں میں سے ہے جن کا آغاز الحمد للہ سے شروع ہوا۔
- ♦ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
- ♦ "اللہ سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔ ہمیں ظاہر اور باطن میں اللہ کا بندہ بننا ہے"
- ♦ اللہ نے اپنے اوپر رحمت لکھ رکھی ہے۔ اور کامل رحمت اللہ کے نیک بندوں کے لیے۔
- ♦ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ۔۔ (۱۲) .. كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ. (۵۴) ..
- ♦ اللہ ہی کے پاس تمام خزانوں کی کنجیاں ہیں اسی کے ہاتھ میں نفع و نقصان ہے اسی سے مانگیں جو دے سکتا ہے۔
- ♦ کوئی مشکل آئے تو سوچیں گناہ جھڑنے اور اللہ کے قریب ہونے کا وقت آگیا ہے۔"
- ♦ کرنے کا اللہ کی طرف متوجہ ہونے کا سپردگی کا۔ regenerate نماز بہترین طریقہ ہے اپنے آپ کو
- ♦ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ۔۔
- ♦ صحیح رہنمائی اور ہدایت تو صرف اللہ کی ہدایت ہے۔
- ♦ ستاروں کا مقصد آسمان کی زینت، شیطان کو بھگانے کا ذریعہ اور راستے معلوم کرنے کے علاوہ کچھ اور نہیں ستاروں کی تاثیر پر یقین رکھنا کفر ہے

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ اللہ کا شکوہ کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی ویسی قدر نہ کی جیسا کہ حق تھا و ما قدروا اللہ حق قدرہ
♦ اللہ کے اسماء الحسنیٰ صفات و افعال اور بے شمار نشانیوں کے بارے پڑھا۔ سبحان اللہ۔

♦ وهو القاهر فوق عباده (۱۸) -

♦ وعنده مفاتيح الغيب.. (۵۹) -

♦ وهو الذي يتوفاكم بالليل.. (۶۰) -

♦ وهو القاهر فوق عباده.. (۶۱) -

♦ قل الله ينجيكم.... (۶۳) -

♦ قل هو القادر... (۶۵) -

♦ وهو الذي خلق السماوات والارض بالحق.. (۷۳) -

♦ ان الله فالق الحب والنوى.. (۹۵) -

♦ فالق الاصباح.. (۹۶) -

♦ وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا.. (۹۷) -

♦ وهو الذي انشاكم... (۹۸) -

♦ وهو الذي انزل من السماء ماء.. (۹۹) -

♦ بديع السماوات والارض.. (۱۰۱) -

♦ لوگوں نے اللہ کی معرفت حاصل نہ کی جیسا کہ حق تھا۔

♦ جو نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں اللہ ان سے ایمان کی توفیق چھین لیتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حق و ہدایت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. ایمان کی تجدید کرتے رہنا ہے
2. اگر جان بوجھ کر قسم توڑی تو اس کا کفارہ دینا ہوگا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ نہیں ہوتا اس پر توبہ، استغفار، معافی اور صدقہ ہونا چاہیے۔
قسم کھا کر وعدہ کر کے توڑنا بہت ناپسندیدہ چیز ہے۔
3. گناہ نعمتوں کے زوال کا سبب بنتا ہے، گناہوں کی وجہ سے نعمتیں ختم ہو جاتی ہیں۔
4. پاک چیزیں، پاک اعمال، پاک نتیجہ اور پاک منزل اور اسی طرح برعکس۔
1. بعض کلاسز ایسی ہوتی ہیں جس میں مسلمان بچے جاتے ہیں اور اس میں اسلام کے خلاف اتنی باتیں ہوتی ہیں کہ اس میں چھ میں سے پانچ بچے atheist بن کر نکلتے ہیں یہ وبا بہت عام ہو رہی ہے۔
ہمارے دین کی غیرت کا تقاضا یہ ہے کہ جب اللہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی بات ہو رہی ہو تو ہم اس کے اوپر کمپر وائزنہ کریں اس مجلس کا حصہ نہ بنیں ورنہ نقصان یہ ہوگا کہ اپنا ایمان بھی جائے گا۔
6. اچھی بات درجہ کی بلندی کا باعث بنتی ہے یہاں تک درجہ بلند ہوتے ہیں کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔
7. صبر اور نرمی مومن کی شان اور اس کے اخلاق کا حصہ ہوتی ہے اور اس سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔
8. گناہوں کی وجہ سے دل پر جو پردہ آ جاتا ہے تو یہ قرآن کی سمجھ میں بھی حائل ہو جاتا ہے، دین کی بات اللہ کی بات پھر سمجھ میں نہیں آتی۔
9. تین چیزیں صدقہ جاریہ ہیں نیک اولاد، علم اور خیر کے کاموں میں مال خرچ کرنا۔
10. غور و فکر کی ہدایت کی گئی ہے۔
11. اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی معرفت نہ ہونا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناقدری ہے۔ اللہ کی قدر کرنے کا حق یہ ہے کہ انسان اللہ کی معرفت اختیار کرے۔
12. اگر اللہ تعالیٰ کی کوئی بات یا دین کی بات سمجھ میں نہ آئے تو استغفار کریں ہو سکتا ہے کہ ہماری اپنی کسی غلطی کا نتیجہ ہو۔
13. دین کے معاملات میں قرآن و سنت کی پیروی اور دلیل کی پیروی کرنی ہے آباؤ اجداد کی اندھی تقلید نہیں کرنی۔
14. جب ایسی مجلسیں یا ایسا ماحول انسان پر اثر انداز ہونے لگے تو سد باب کرنا چاہیے کائنات پر غور و فکر کرنا چاہیے، قرآن کی مجلسوں میں شرکت اختیار کرنی چاہیے تاکہ ایمان برقرار رہے۔
15. اللہ سبحانہ و تعالیٰ اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتے۔
16. صبر اور نرمی مومن کی یہ دو خاص خصوصیات ہوتی ہیں یہ اس کے اخلاق کا حصہ ہوتی ہیں۔

اللہ کا فضل اور رحمت مانگنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا
یَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں پس بے شک تیرے سوا ان کا
اختیار کسی کے پاس نہیں

آخرجہ الطبرانی (10/220) (10379)، و أبو نعیم فی ((حلیۃ الاولیاء)) (36/5)

